رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

عنوان / تبویب	مضمون سوال و جواب	نام و پتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاویٰ	فتویٰ نمبر مع رجسٹر
پہاڑ سے کوئلہ نکالنے سے پہلے اس کی بیع کا حکم	(see below)	عبد الودود	۱۱/۲۸ — ۲۶ھ — ۱۲/۳۱ — ۲۰۰۵ء	۱۲ / ۸۴۳

مضمون سوال و جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ

ہم کوئلے کا کاروبار کرتے ہیں کوئلہ پہاڑ سے نکالتے ہیں جو کافی قلیل مقدار میں اور اس کیلئے ہمارے پاس پہلے سے آرڈر آتا ہے کہ ہمیں اتنا کوئلہ چاہئیے یعنی مشتری آرڈر دیتے ہیں۔

اب اس صورت میں اگر ہم بیع منعقد کریں تو مبیع معدوم ہے اور اگر مبیع موجود نہ کریں بلکہ انتظار کریں کہ اتنی مقدار نکال آئے پھر کوئی آرڈر دے تو ہم اُسے یہ کوئلہ دیتے اُس وقت تک اس کوئلے میں نقصان پیدا ہونا شروع ہوتا ہے۔

اب شرعی صورت کیا ہے کوئلہ بیچنے کا!

نوٹ:- جن پہاڑوں سے ہم کوئلہ نکالتے ہیں اُن میں سے بعض تو ایسے ہیں جو ہمارے نام مرالاٹ میں اور دوسرے ایسے ہیں کہ دوسروں نے ہمیں اُن سے ہم لیکر آگئے کھیتی ہیں اور جو ہم اُن سے لیتے ہیں اُنکے آرڈر بھی ایسے ہی وصول کرتے ہیں جیسے کہ اپنے کوئلوں کی آرڈر وصول کرتے ہیں (یعنی ابھی تک یہ کوئلہ اُنکے پاس بھی نہیں آیا)

براہ کرم شرعی صورت واضح فرما کر ممنون فرمائیں

(المستفتی)

عبد الودود   درجہ سابعہ

متعلم دارالعلوم کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

مسئولہ صورت میں کوئلے کے لئے آرڈر دینے والے کے ساتھ کوئلہ نکالنے سے پہلے بیع کا معاملہ نہ کریں، بلکہ آپس میں وعدۂ بیع کریں، کہ آرڈر دینے والا اتنا کوئلہ جس کی یہ صفات ہوں، کوئلہ نکالنے والوں سے خریدے گا، اور وعدہ کے وقت شئی کا موجود ہونا ضروری نہیں، پھر جب کوئلہ نکل آئے اور وجود میں آجائے، اس وقت بیع مکمل کریں، اس طریقہ سے مذکورہ معاملہ درست ہو جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ
دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴
۲۶/۱۱/۱۹ھ

الجواب صحیح
[signature]
دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴
۲۶/۱۱/۱۹ھ